اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مسئلہ تقلید

علامہ صاحب کا مسجد اسلامیہ کالج ریلوے روڈ میں ایک خطاب

ترتیب = حبیب الحق ۔ کویت

یا یھاالذین امنو لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجھرو الہ بالقول کجھر بعضکم بعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون !! صدق اللہ مولانا العظیم

حضرات یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج ہم اللہ کے گھر میں اللہ کے کلام پاک کی تلاوت سننے کے بعد جو کچھ پڑھایا گیا ہے اس کے معنی اور اس کے مفاہیم (مفہوم) سن رہے تھے مجھ سے پیشتر مولانا فضل الرحمٰن صاحب کلام پاک کے اس حصے کا خلاصہ بیان فرما رہی تھے جو حافظ بشیر صاحب نے آج ابھی تراویح میں پڑھا ہے بعینہٖ اسی طرح ہم چینیانوالی مسجد میں جو کلام مجید پڑھا جاتا ہے۔ قرآن و سنت کے روشنی میں موجود خواتین و حضرات کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم پڑھتے ہیں کلام مجید کی صورت میں۔ اس کے بارے میں یہ معلوم کریں کہ اس کلام پاک میں ہم سے کہا کیا جاتا ہے ؟ ہم سے کس چیز کا مطالبہ کیا جاتا ہے ؟ ہم سے کس چیز کا سوال کیا جاتا ہے ؟ ہمیں کس چیز کی تلقین کی جاتی ہے ؟ ہماری راہنمائی کس چیز کی طرف کی جاتی ہے ؟ ہمیں کس چیز کی ہدایت کی جاتی ہے ؟ اس سلسلے میں ہم نے آج یہاں سورۃ الحجرات کی ابتدائی آیات کا درس دینا تھا لیکن یہاں کے احباب مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور ان کے ساتھیوں کا یہ پیغام پہنچا کہ یہاں حاضر ہو کر درس قرآن دیا جائے تو ہم نے اپنے دوستوں کو بھی کہا کہ وہاں سب مل کر اکٹھے دین کی بات کا تذکرہ کرتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ ۲۹ کو پھر مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی اور آپ سب لوگ وہاں تشریف لائیں قرآن مجید ہمارے ہاں ۲۹ کو ختم ہوتا ہے

تو میں نے دو آیتیں جو آپ کے سامنے سورۃ الحجرات کی تلاوت کی ہیں اس سلسلے میں کچھ گفتگو ہم نے کل کی تھی اور کچھ آج کرنا تھی۔ ہم اللہ کی توفیق سے وہ گفتگو آج یہاں کر رہے ہیں رب کائنات نے سورۃ الحجرات کے آغاز میں مومنوں کو

خطاب کیا اور اس بات سے پہلے کہ ہم اپنے موضوع پر گفتگو کریں یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ کلام پاک میں رب کائنات نے مختلف طبقات کو مختلف الفاظ سے خطاب فرمایا ہے کہیں رب کریم کے مخاطب عام لوگ ہیں جن میں مسلمان بھی شامل ہیں یہودی بھی شامل ہیں عیسائی بھی شامل ہیں مشرک بھی شامل ہیں کفار بھی ہیں سب لوگ مخاطب ہیں۔ جب ایسے لوگوں کو اللہ رب العزت خطاب فرماتے ہیں تو کلام پاک میں ان کے لئے "الناس" کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے "**یا ایھا الناس**" اے لوگو! اور کہیں خطاب صرف مشرکین مکہ کو سامنے رکھ کر کیا جاتا ہے اور ان پر کلام پاک میں عموماً" لفظ "کافر" استعمال ہوا ہے "**قل یا ایھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون**" اور کہیں مخاطبین اہل کتاب ہوتے ہیں، یہود اور عیسائی جب انہیں مخاطب کرنا مقصود ہوتا ہے تو رب ذوالجلال ان کے لئے "**یا اہل الکتاب**" کا صیغہ استعمال فرماتے ہیں **قل یا ھل الکتاب تعالو الی کلمتہ سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا اللہ** اور کہیں مخاطبین صرف محمد کریمؐ کے ماننے والے ہوتے ہیں اور ان سے جب خطاب کیا جاتا ہے تو ان کے لئے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

یا ایھا الذین امنوا یا ایھا الذین امنو اتقو اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون

یہاں بھی رب ذوالجلال اپنے مخاطب صرف نبی پاکؐ سرکار کائنات رحمت للعالمین کے ماننے والوں سے خطاب کیا اور کہا **یا ایھا الذین امنو** معنی یہ ہے کہ اب جو حکم آرہا ہے اس کے مخاطب صرف اور صرف حلقہ بگوشان اسلام ہیں دوسرے لوگ ان آیات سے مراد نہیں۔ چنانچہ اس بات کو سمجھنے کے بعد اور اس بات پر غور کرنے کے بعد اور اس بات کو اپنے ذہنوں میں رکھنے کے بعد پھر خداوند عالم کے حکم کو سمجھنے میں آدمی کو بہت سہولت اور آسانی ہوتی ہے کہ رب ذوالجلال سرکار کائناتؐ کی امت سے کیا ارشاد فرماتے ہیں کہا **یا ایھا الذین امنو لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ واتقو اللہ ان اللہ سمیع علیم** مومن وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہیں بڑھتا بلکہ ان کے حکموں کے پیچھے چلتا ہے۔ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ آگے نہ بڑھے صرف وہ کام کرے جو کام رب کے کلام میں ذکر ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

فرمان میں اس لئے کہ وحی کا سلسلہ سرکار کائنات ؐ پہ ختم ہو چکا اب کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس پہ رب کا فرشتہ آسمان کا پیغام لے کے دنیا کی ہدایت کے لئے اترتا ہو رب کائنات نے رحمت کائنات کے اس کائنات سے تشریف لے جانے کے بعد اپنے فرشتوں کا دنیا میں کسی شخص پہ نزول ختم کر دیا **ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین** اب کوئی نبی نہیں آنا ' اب کوئی پیغمبر نہیں آنا ' اب کوئی رسول نہیں آنا کہ جس پہ میرا جبرائیل پیغام لے کے آئے لیکن ہمیں سب سے زیادہ تعجب اس بات پہ ہوتا ہے کہ امت مسلمہ کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ نبی رحمت کے بعد اب کوئی نیا نبی اس کائنات میں جلوہ گر نہیں ہو گا لیکن اس واضح حکم کے باوجود ہمیں یہ بھول لگی ہے کہ ہم یہ کہتے ہیں کہ نبی تو نہیں آئے گا ' رسول تو نہیں آئے گا ' پیغمبر تو نہیں آئے گا لیکن کوئی امتی وہ کام بھی کرے گا جو صرف رسولوں اور نبیوں کے ساتھ مخصوص ہے بات سمجھ میں نہیں آئے گی جب تک کہ وضاحت نہ کی جائے۔ آج دنیا کے اندر مسلمانوں کے طبقات میں فتنہ و فساد کے جتنے دروازے کھلے ان کا سبب بنیادی طور پہ یہ ہے کہ ہم نبی کائنات کو خاتم النبیین مانتے ہوئے اور آپ ؐ کے بعد کسی نئے نبی کی آمد کو تسلیم نہ کرنے کے باوجود چند لوگوں کو وہ اختیار دیئے بیٹھے ہیں جو رب نے انہیں عطا نہیں کئے ' جو اللہ نے انہیں نہیں بخشے اور جو قرآن کی تعلیمات کے سراسر منافی ہیں ہم زبان سے اس بات کا اظہار نہیں کرتے لیکن اپنے اعمال سے اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے چند امتیوں کو نبی و رسول کے منصب پر سرفراز کر دیا ہے صرف اس پر نبی کے نام کا اطلاق نہیں کیا ' صرف ان کا نام رسول نہیں رکھا لیکن عملاً ان کو نبی و رسول سے کم تر بھی نہیں جانا۔ کیسے ؟ ہم کہتے ہیں یہ بات جو تم دین کی صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہو بتلاؤ رب کے قرآن میں کہاں آیا ہے ؟ نبی کے فرمان میں کہاں آیا ہے ؟ کہتے ہیں کہ رب کے قرآن میں تو نہیں ہے نبی ؐ کے فرمان میں بھی نہیں ہے پھر کہاں ہے ؟ کہتے ہیں کہ فلاں بزرگ نے یوں فرمایا۔ ان سے پوچھو کہ اس کو کس نے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ شریعت سازی کرے ؟ اس کو کس نے یہ منصب عطا کیا ہے کہ وہ دین کی

تکمیل کے بعد اپنی بات کو دین بنا کے پیش کرے ؟ اس کا مطلب یہ ہوا کہ نبی کائنات نے جو دین دیا تھا وہ تو مکمل نہیں تھا اس بزرگ نے آکے دین کو مکمل کیا۔ کیوں ؟ اگر دین اس بزرگ کے بغیر مکمل ہوتا تو دین کا کوئی مسئلہ گھڑنے کے لئے اس بزرگ کے نام کی ضرورت نہ تھی ہم نے کیا کہا۔ ہمارا جرم ان لوگوں سے کم تر نہیں ہے جن لوگوں نے خدا کے مقابلے میں الگ خدا بنا لئے۔ جن کی مذمت میں قرآن اترا ہے انہوں نے خدا کے مقابلے میں چھوٹے چھوٹے خدا بنا لئے تھے کہتے وہ بھی ان کو خدا نہیں تھے جب ان سے پوچھا جاتا ان کو رب کیوں کہتے ہو ؟ کہتے نہ نہ خدا کی پناہ ! اللہ ایک ہی ہے کہا جاتا ان کو خدا کیوں بنایا ہے ؟ کہتے **ما نعبدھم الا لیقر بونا الی اللہ زلفی** ان کو خدا نہیں بنایا ان کو خدا تک پہنچنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ آج ہمارا جرم بھی یہی ہے۔ ان سے پوچھو یہ نبی کیوں تراشے ہیں ؟ یہ رسول کیوں بنائے ہیں ؟ یہ شریعت کہاں سے لائے ہو ؟ کہتے ہیں توبہ توبہ ! ان کو نبی تو نہیں کہتے ' ان کو رسول بھی نہیں مانتے ' پھر کیا کہتے ہو؟ کہتے ہیں کہ یہ تو رسول کی سمجھانے کا ذریعہ ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ خدا تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں یہ کہتے ہیں کہ رسالت کو سمجھانے کا ذریعہ ہیں دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ شریعت سازی کا اختیار تو صرف اللہ کو ہے اور بدقسمتی کی بات ہے لوگوں نے شریعت بنانے کے لئے ٹیکسالیں لگائیں ہوئی ہیں۔ کوئی ٹکسال عراق کے اندر لگی ہے 'کوئی ٹکسال کوفہ کے اندر لگی ہے 'کوئی شریعت بنانے کا کارخانہ بصرے کے اندر لگا ہے 'کوئی شام کے اندر 'کوئی مصر کے اندر اور ہمارے برصغیر کے لوگوں نے کہا کہ پانی لینے کے لئے سمندر پار کون جائے اپنے گھروں میں ہی کارخانہ لگا لو۔ چنانچہ ہم نے اجمیر کے اندر کارخانے لگائے۔ کلیر کے اندر ٹکسالیں لگائیں۔ ملتان کے اندر فیکٹریاں لائیں ' لاہور میں کارخانے قائم کئے یہ مسئلہ کہاں کا ہے ؟ یہ ہندوستان کی فلاں بستی کا ہے۔ یہ مسئلہ کہاں کا ہے ؟ یہ پاکستان کے فلاں شہر کا ہے۔ ان سے پوچھو کہ رب کا قرآن ملتان میں اترا ہے یا اجمیر میں اترا ہے ؟ رسول اللہ مکہ میں آئے مدینہ میں آئے یا کلیر میں آئے ؟ لاہور میں آئے ؟ صلی اللہ علیہ وسلم۔ عجب ماجرا ہے یہ ملتانی مسئلہ ' یہ لاہوری مسئلہ ' یہ اجمیری مسئلہ ' یہ کلیری

مسئلہ اور بات میں صاف کہنے کا عادی ہوں کسی کا دل دکھانا مقصود نہیں روئے سخن کسی کی طرف ہو تو کیا۔ ہم کو طعنے دیتے ہو' ہم پر الزام دھرتے ہو یہ بڑے گستاخ ہیں کس کا نام گستاخ ہے یہ طعنہ تو پہلے لوگوں نے خلیل اللہ ابراہیمؑ کو بھی دیا تھا۔

قالو اسمعنا فتی یذکرھم

انہوں نے کہا کہ ہمارے خداؤں کا بیڑہ کس نے غرق کیا کہنے لگے بستی میں ایک ہی گستاخ ابراہیم رہتا ہے۔ ہو نہ ہو اس کا قصور ہو گا۔

بڑی حقارت سے کہنے لگے ایک جواں ہماری بستی میں رہتا ہے جو ہمارے بزرگوں کو نہیں جانتا یہ بات تو خلیل کے بارے میں بھی کہی گئی نوحؑ کے بارے میں بھی کہی گئی صالحؑ کے بارے میں بھی کہی گئی۔

ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صلحا ان اعبدوا اللہ فاذا ھم فریقن یختصمون

جب صالحؑ نے ایک اللہ کا پیغام سنایا کہنے لگے گستاخ آگیا ہے ہماری قوم میں تفرقہ ڈال دیا اور تو اور سید ملک اعظم حضرت محمد رسول اللہؐ کے بارے میں بھی کہی کہ **یفرق بین ابیہ وولدہ** یہ باپ بیٹے کے درمیان جدائی ڈالتا ہے' گستاخ ہے ہمارے بزرگوں کا' ہمارے بزرگوں کو نہیں مانتا۔ عرش والے نے کیا کہا

قل یا یھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عابدون ما اعبد لکم دینکم ولی دین

کہتے ہو میں تمہارے بزرگوں کو نہیں مانتا جاؤ میں تمہارے بزرگوں کو نہیں مانتا جو جی چاہے کر لو **لکم دینکم ولی دین** تمہاری گمراہی تمہیں مبارک مجھے میرے رب کی راہ مجھے مبارک ہو۔ میں تمہاری راہ پہ چلنے والا نہیں ہوں۔ ہم کہتے ہیں یہ بریلی یہ دیو بند یہ ہندوستان کی بستیاں ہیں ان کے ماننے کا عرش والے نے کہیں قرآن میں حکم نہیں دیا۔ ان کو ہم سے منواتے ہو؟ ان کو نہ ماننا گستاخی ہے تو جاؤ ہم نہیں مانتے جاؤ **لکم دینکم ولی دین** تم قیامت کے دن آنا ہم پر دعویٰ دائر کرنا کہنا اللہ یہ دیو بند کو نہیں مانتے تھے' بریلی کو نہیں مانتے تھے' ہم کہیں گے عرش والے ہم نہیں مانتے تھے جو سزا دینی ہے دے لے لیکن ایک بات تجھ سے بھی پوچھتے ہیں اگر بریلی اور دیو بند کو

ماننا تھا تو اس کا تذکرہ اپنے قرآن میں کیوں نہیں کیا ؟ اور ساقی کوثرؐ نے اپنے بیان میں کیوں نہیں کیا ؟ تو کہدیتا ہم مان لیتے ہمارا کیا ہے ہم نے تو سبق ہی یہی پڑھا ہے **سمعنا واطعنا** سنا اور گردن کو جھکا دیا۔ تو نے نہیں بتلایا ہم کیسے مانیں ؟

کہتے کیا ہیں ؟ او جی ! یہ مانتے ہی نہیں کسی کو اور ہمارے بھی بعض دوست ایسے ہی معذرت خواہ ہیں "جی ہم تو مانتے ہیں" میں کہتا ہوں نہیں مانتے ' جاؤ جو کچھ ہمارا بگاڑنا ہے بگاڑ لو۔ ہم نہیں مانتے اور ہم سے منواتے کن کو ہو ؟ **ما انزل اللہ بھا من سلطان** جن کے لئے آسمان سے کوئی دلیل نہیں اتری ان کو منواتے ہو ؟ نہیں مانتے۔ ایک دفعہ میں شکر گڑھ میں تقریر کر رہا تھا ایک بندہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا کہنے لگا مولوی جی ! ہم آپ کی بات نہیں سنتے میں نے کہا کیوں نہیں سنتے ؟ کہنے لگا آپ تو کسی کو مانتے ہی نہیں۔ میں نے کہا کس کو مانیں ؟ کہنے لگا ہمارا پیر۔ میں نے کہا تمہارا پیر ؟ پیر منواتا ہے تو کوئی دینے والا منواؤ لینے والے کو ہم نہیں مانتے۔ دینے والا لاؤ ہم پھر ماننے کے لئے تیار ہیں کیوں کہ ہمارا پیر دینے والا اس نے لینے کا سبق سکھایا ہی نہیں۔ نہیں پڑھایا اس نے قرآن دیا اس نے اپنا فرمان دیا ' اس نے راہ حق پہ چلنا دیا۔ اس نے ساری عمر کسی سے نہ لیا ' دینا ہی سکھایا ' دینا ہی سیکھا کہ حضرت ابو ہریرہؓ ایک رات اصحاب صفہ میں لیٹے ہوئے تھے امام ابن حجر عسقلا نے کہا ہے کہ نبی پاکؐ کی مسجد کے ایک سو سترہ (۱۱۷) درویش تھے ایک سو سترہ جو پڑھتے تھے حضور کی بارگاہ میں ہمہ وقت حاضر رہتے تھے ان میں سے ایک ابو ہریرہ بھی تھے کہتے ہیں کہ سارے لوگ سو گئے میں جاگ رہا تھا نبیؐ نے کہا ابو ہریرہ ! تم کیوں جا رہے ہو ؟ کہا میں نے چار دن سے روٹی نہیں کھائی۔ بھوک ہے تو نیند کیسے آتی ؟ کیسے سوتا ؟ نیند نہیں آتی کروٹیں بدل بدل کے تھک گیا آخر اٹھ کے بیٹھ گیا ہاتھ رب کی بارگاہ میں اٹھا دیا اللہ ! آج تو تیرے غلام ابو ہریرہ کو نیند بھی نہیں آرہی کچھ کھانے کے لئے دے۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں ادھر ان کی زبان سے بات نکلی تھی ادھر عرش والا پورا فرما دیتا تھا ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے ابھی نیچے نہیں گرائے کہ ایک آدمی دودھ کا پیالہ لئے مسجد میں داخل ہوا ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ اللہ آج تو تو نے بڑی جلدی سن لی ہے دودھ والا آیا

اور ابو ہریرہ اٹھ بیٹھے لیکن دودھ والے نے دودھ کا رخ ابو ہریرہ کی طرف نہیں کیا بلکہ سرور عالمؐ کی طرف کیا۔ ابو ہریرہ کہنے لگے کہ دعا راستے ہی میں اٹک گئی ہے۔ میں تو سمجھا کہ دودھ آگیا ہے یہ تو حضورؐ کی طرف جا رہا ہے۔ دروازے پہ دستک دی سرور کائنات باہر تشریف لائے دیکھا ایک صحابی دودھ کا پیالہ ہاتھ میں لئے باہر کھڑا ہے۔ کیا بات ہے ؟ آقا! گھر آیا تو میری بیوی نے کہا اپنے بچوں کے لئے تو دودھ لے آئے ہو لیکن کونین کے تاجدار کے گھر ایک مہینے سے آگ نہیں جلی۔ دیکھو تو سہی ! ہم نے اس کو مانا تم ایسا لاؤ تو ماننے کے لئے تیار ہیں۔ کن کو منواتے ہو ؟ ایک مہینے سے آگ نہین جلی گھر میں کچھ پکانے کے لئے ہی نہیں تھا تو آگ کیا جلتی۔ بیوی نے یہ کہا تو تڑپ اٹھا۔ میری کل کائنات یہ دودھ کا پیالہ تھا۔ آقا یہ پیالہ لے کے آپؐ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ہوں۔ قبول فرما لیجئے اپنے گھر والوں کو پلا دیجئے۔ سرور کونینؐ نے رسول ثقلین نے دودھ کا پیالہ لیا اور رخ اپنے گھر کا نہیں کیا اپنے طالب علموں کا کیا آقا! یہ آپ کے گھر کے لئے ہے۔ فرمایا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ محمدؐ کے طالب علم بھوکے ہوں اور محمدؐ کے گھر والے کھالیں۔ محمدؐ کے گھر والے پی لیں صلی اللہ علیہ وسلم۔ پہلے میرے طالب علم کھائیں پہلے میرے طالب علم پئیں۔ دودھ کا پیالہ لیا۔ آئے ابو ہریرہؓ کھنکارنے لگے تاکہ حضورؐ کو پتہ چل جائے کہ میں جاگ رہا ہوں سرور کائنات تشریف لائے فرمایا ! ابو ہریرہ لپک کر کہنے لگے **لبیک یا رسول اللہ** اللہ کے حبیب ! حاضر ہوں۔ دودھ کا پیالہ لیا آگے کیا ابو ہریرہ کہنے لگے اللہ تیرا شکر ہے کہ پیالہ تو پھر پلٹ آیا ہے نبی کائنات ارشاد فرماتے ہیں ابو ہریرہ سب کو جگاؤ۔ سارے ساتھیوں کو اٹھاؤ دودھ کا ایک پیالہ اور سارے ساتھی کہنے لگے کوئی بات نہیں۔ پہلے تو مجھ کو ہی ملے گا نا۔ حضورؐ نے پیالہ دیا اور فرمایا ابو ہریرہ ! پہلے ان کو پلاؤ۔ اللہ کے نام کے ساتھ۔ کس کے نام کے ساتھ اور توحید کا درس بھی ساتھ ہی دیا۔ میں نہیں پلانے والا پلانے والا اللہ ہے۔ بسم اللہ۔ اللہ کے نام کے ساتھ۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں میں نے پیالہ دیا۔ اس نے پیالہ پیا ابو ہریرہ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ پیالہ اب سارا پی کے ہی رہے گا۔ کہا جس وقت پیالہ پلٹا یہ تو اسی طرح بھرا ہوا تھا جس طرح نبی

کائنات نے دیا تھا اسی طرح بھر ہوا۔ پھر دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا پھر پانچواں ساروں نے پیا۔ کونین کے تاجدار ؐ نے کہا کہ ابو ہریرہ اب تم پیئو۔ پینے لگے آقا نے پھر یہ پیالہ لوٹایا۔ فرمایا ابو ہریرہ اور پیئو۔ دوسری مرتبہ پیو۔ دوسری مرتبہ پیا۔ پھر پلٹایا پھر لوٹایا فرمایا ابو ہریرہ اور پیو۔ حدیث صحیح کے الفاظ ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ عرض کرتے ہیں کہ آقا اب تو دودھ پیا نہیں جاتا دودھ تو ناخنوں سے نکلنے لگا ہے اتنا سیر ہو گیا ہوں سب کا بچا ہوا پیالہ کونین کے تاجدار نے لیا اور اپنے ساتھیوں کا بچا ہوا دودھ اپنے لبوں سے لگا لیا۔ یہ ہے ہمارا پیر۔ ہم کس کو مانیں ؟ ہم کو کون کہتے ہیں کہ مانیں کوئی اس طرح کا لاؤ کوئی ایسا دکھاؤ تو سہی۔

سب کچھ خدا سے مانگ لیا تجھ کو مانگ کر
اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میرے اس دعا کے بعد

اس کے بعد کس کو مانیں ؟ میں نے شکر گڑھ میں کہا میں بھی ضلع سیالکوٹ کا رہنے والا ہوں مجھے پتہ ہے کہ شکر گڑھ سے کیا کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مولوی جی ! سال میں دو بلائیں آتی ہیں جو کچھ ہوتا ہے لے جاتی ہیں؟ کیا کہنے لگے ایک تو سال کے سال راوی آتا ہے شکر گڑھ راوی کے کنارے پر ہے کہتے ہیں راوی آتا ہے جو کچھ ہوتا ہے بہا کے لے جاتا ہے اور جو راوی سے بچ جاتا ہے پیر صاحب آتے ہیں ہونجا پھیر کر لے جاتے ہیں یعنی راوی کا مارا ہوا بچ جاتا ہے پیر کا مارا ہوا بچتا ہی نہیں۔ دم بھی نہیں لیتا۔ اللہ کے فضل و کرم سے اور پھر خبر کیا چھپتی ہے ؟ اخبار میں کہتے ہیں کہ جعلی پیر تھا جب خبر نہ چھپے اصلی اور جب خبر چھپ جائے تو جعلی۔ کن کو منواتے ہو ؟ لاؤ کوئی ایسا اور ہم بہانگ دہل کہتے ہیں کہ ہم نے آمنہ کے لال جیسا کوئی چہرہ دیکھا ہی نہیں اور اس چہرے کو دیکھنے کے بعد اور کس کے چہرے کے دیکھنے کی ہوس ہے ہی نہیں۔ ہمارا دل اس سے محبت کرتا ہے اللہ ہمیں اس کے نقش قدم پر زندہ رکھے۔ آمین۔ اور اس کی اطاعت پہ ہمارا خاتمہ ہو۔ تم نے کہا اس کو مانو کس کو مانیں **ما انزل بها من سلطان** اور یارو غضب خدا کا ان لوگوں کے ساتھی جو توحید کے بارے میں لمبی لمبی تقریریں اور لمبے لمبے وعظ کرتے ہیں۔ لمبے لمبے خطبے دیتے ہیں اور کیا دلیل دیتے ہیں۔ **قالوا حسبنا ما وجدنا عليه اباء نا**

جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ان خداؤں کی پوجا نہ کرو ان کو چھوڑو ایک اللہ کو مانو تو کہتے ہیں نہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی پرستش کرتے پایا۔ یہ دلیلیں دیتے ہو؟ توحید کی تقریریں کرتے ہو؟ اور تمہیں رسالت کی تقریر میں یہ دلیلیں کیوں یاد نہیں آتیں؟ کیا جواب ہے؟ ایک بہت بڑے موحد عالم اللہ ان کی مغفرت کرے پچھلے چار پانچ سال پہلے اکٹھے ہم حج کے لئے گئے۔ ان کی بھی حرم میں تقریر تھی۔ میری بھی تقریر تھی نہایت خوبصورت بڑے مشہور آدمی تھے۔ میں ان کا نام نہیں لیتا اللہ ان کی مغفرت کرے۔ آمین۔ توحید کے اوپر بڑا اچھا درس دیا ان کی تقریر عصر کے بعد سے مغرب تک اور میری مغرب سے عشاء تک رکن یمانی کے سامنے ایک ہی منبر تھا۔ اتنی اعلیٰ انہوں نے تقریر کی۔ توحید کے بارے میں یہی دلیلیں دیں کہا جب تمہیں خدا کی بات کہی جاتی ہے ان کے مقابلے میں اپنے باپ دادے لے آتے ہو؟ میں نے جواب میں کہا " رفع الیدین کی حدیث کے الفاظ " اور پھر دنیا کی ایک ہی حدیث ہے۔ لکھ لو میری بات چیلنج دیتا ہوں کوئی ماں کا لال اس کی تردید نہیں کر سکتا۔ کوئی دوسری حدیث نہیں جس کو ان دس صحابہ نے روایت کیا ہے جن کا نام لے کے نبیؐ نے جنت کی بشارت دی ہے رفع الیدین کی حدیث کو ان دس صحابہ نے روایت کیا جن کا نام لے کے نبی نے جنت کی بشارت دی ہے۔

دنیا کی کوئی دوسری حدیث نہیں۔ صدیق اکبر نے روایت کیا، فاروق اعظمؓ نے روایت کیا عثمان، ذوالنورین نے روایت کیا، علی المرتضیٰؓ نے روایت کیا ہے، سعد ابی وقاص نے روایت کیا، ابو عبیدہ ابن جراح نے روایت کیا نبی کے پھوپھی کے بیٹے زبیر نے روایت کیا اور عبد الرحمٰن ابن عوف نے روایت کیا۔ عشرہ مبشرہ دس صحابہ نے روایت کیا دس صحابہ نے جن کا نام لے کے نبیؐ نے جنت کی بشارت دی کیا کہتے ہیں؟ کہتے ہیں حدیث تو دیکھی ہے مگر باپ دادا کرتے آئے ہیں **حسبنا ما وجدنا علیه اباءنا** قرآن نے کہا **اولو کان اباءوهم لا یعقلون شیئا ولا یهتدون**

کیوں جی حافظ صاحب! کہ نہیں قرآن میں **لا یعقلون** دوسری جگہ کیا کہا **لا یعلمون** باپ دادا اور تیرے باپ دادا پر خدا کا جبرائیل اترتا تھا اور جس نے وہ نماز پڑھ کے

دکھائی جو جبرائیل نے اسے سکھائی اور جبرائیل نے اسے وہ سکھائی
جو عرش والے نے خود اس کو بتلائی اس کی نماز کو پسند نہیں کرتے؟ میرے نزدیک بزرگوں نے یوں کہا ہے اور ختم نبوت پر ڈاکہ کس کا نام ہے؟ اور کس کو کہتے ہیں ختم نبوت کا انکار؟ نبی نہیں کہتے لیکن نبی کے سارے اوصاف کسی دوسرے میں ثابت کرتے ہیں آمین اونچی آواز سے چوراسی ۸۴ حدیثیں ہیں اس بارے میں نبی کائنات نے کہا جب امام "ولا الضالین" کہے تو تم اونچی آواز سے آمین۔ کہو جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس نے اس کے سارے گناہ معاف کردیئے تو کیا کہتا ہے؟ کہتا ہے کہ یہ بزرگوں سے تو نہیں سنا **اولو کان اباءھم لا یعقلون شیئا ولا یھتدون** توحید کے بارے میں جو دلیلیں دیتے ہو وہ رسالت کے بارے میں کیوں نہیں دیتے؟ یارو! آج ہمارے ملک کے اندر مسلمانوں کے طبقوں کے اندر سب سے بڑا فساد یہ پیدا ہوا ہے کہ ہم زبان سے تو یہ کہتے ہیں کہ رسول سب سے بڑا۔ ہم زبان سے تو کہتے ہیں کہ نبی سب سے بڑا۔ سب سے بڑا لیکن اپنے بزرگوں کے مقابلے میں رسول کو ماننے کے لئے تیار نہیں منہ سے نہیں کہتے مولانا فضل الرحمان سے مسئلہ سنتے ہو گھر جاکر کہتے ہو؟
محلّہ کے مولوی سے مولوی جی! یہ حدیث ہمارے مذہب کے مطابق ہے یا نہیں ہے؟
یعنی تم۔

خود بدلتے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہو
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر ہماری

بدقسمتی یہ ہے کہ ہم مولوی سے یہ نہیں پوچھتے کہ ہمارا مذہب نبی کی حدیث کے مطابق ہے کہ نہیں؟ اس سے بڑا ظلم اور کیا ہے اس سے بڑی گستاخی اور کیا ہے؟ سن لو ہمارا عقیدہ کیا ہے ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ایک بزرگ ایک ہزار بزرگ ایک لاکھ بزرگ اور لاکھ کی کیا بات ہے ساری کائنات ایک طرف اور رحمت کائنات ایک طرف، ساری کائنات ایک طرف اور اکیلا یتیم مکہ ایک طرف، ساری خدائی ایک طرف تاجدار بطحا ایک طرف، ساری دنیا کے امام ساری دنیا کے فقیہ ساری دنیا کے محدث، ساری دنیا کے عالم، ساری دنیا کے مشائخ، ساری دنیا کے پیر ایک

طرف اور مدینے والا پیر ایک طرف ساری کائنات کی بات کو ٹھکرا دیا جائے گا محمدؐ کی بات پہ آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔ اس کا نام ہے **لاتر فعوا صواتکم فوق صوت النبی** نبی کی آواز سے کسی کی آواز اونچی نہ ہونے پائے کیا مطلب؟ کہتے ہو یار! اپنے باپ کی بات کو ہم نے نیچے نہیں ہونے دینا کہتے ہو کہ نہیں؟ اپنے باپ کا نام نیچا نہیں ہونے دینا یہی رب نے کہا محمدؐ کا نام نیچے نہیں ہونے دینا **لاترو فعوا** ساری خدائی ہو' محدث ہو' امام ہو' فقیہ ہو' بزرگ ہو' شیخ ہو' بات کہنے دو صحابی ہو' کوئی ہو رب کا قرآن آجائے محمدؐ کا فرمان آجائے صلی اللہ علیہ وسلم پھر کسی کا سکہ نہیں چل سکتا۔ کوئی بادشاہ ہو' حکمران ہو' جرنیل ہو' کرنیل ہو' ڈکیٹیٹر ہو' آمر ہو' فوجی ہو اور جو بھی چاہے ہو' تمغے والے ہوں' اور یہ تمغے بھی ہم کو ڈرانے کے لئے لگائے گئے ہیں۔ میں کہتا ہوں ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ تمغے لگائے ہوئے۔ ان سے پوچھو کونسا ملک فتح کیا ہوا ہے۔ کوئی ہو رب کائنات کے مقابلے میں کسی کا حکم نہیں چل سکتا کسی کی بات اونچی نہیں ہوسکتی اجمیر' لاہور' ملتان' کلیر' بغداد' بصرہ' بریلی' دیوبند سارے بزرگوں کی بزرگی اپنے جگہ لیکن سکہ اکیلے محمدؐ کا چل سکتا ہے ان کے جھنڈے کے ہوتے ہوئے کوئی دوسرا جھنڈا ان کے مقابلے میں تو بلند کرنا تو بڑی بات ہے ان کے سامنے رکھنا بھی ان کی توہین ہے اور لوگو! یہی ہمارا کام ہے گنہگار ہیں' خطا کار ہیں ہم میں خامیاں ہیں' ہم میں غلطیاں ہیں' ہم انسان ہیں' آدم کے بیٹے ہیں' ہم سے لغزشیں ہوتی ہیں ہوتی رہتی ہیں' یاد رکھو پوری کائنات میں کوئی ایسا مسلک نکال کے دکھاؤ کہ بات اپنے بڑوں کی نہیں کرنی بات کرنی ہے تو یا مدینے والے کی کرنی ہے یا عرش والے کی کرنے ہے کوئی لاؤ ایسا مسئلہ **لاتر فعو اصواتکم فوق صوت النبی** کیا ایمان ہے اس کو بھی نبی مانا اور اس کی بھی بات مانی۔ نبی تو اس کو مانا ہے جس کی بات مانی ہے۔ نبی اس کو مانا چاہے زبان سے اس کو نبی نہ کہا اور ہماری بدقسمتی کیا ہے؟ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ میں نے پرسوں کہا تھا کہ ہم شیعہ حضرات کو کہتے ہیں یہ ہے وہ ہے ہم کسی کا نام لے کے گفتگو کرنے کے عادی نہیں میں نے سمجھانے کے لئے کہا ان پر الزام دیتے ہو کہ بارہ معصوم مانتے ہیں۔ او تم کیا کرتے ہو؟ انہوں نے تو بارہ مانے تمہارا گزر تو بارہ سو کو

مان کر بھی نہیں ہوتا تم محلہ سے چلتے ہو پھر مانتے چلتے ہو ہر آدمی جس نے ذرا اونچا طرہ کر لیا ہو تمہارے نزدیک معصوم ہے جس کا کرتا لمبا ہو جائے وہ معصوم ہے جس نے دنداسہ ملا ہوا ہو وہ معصوم ہے۔ جس نے سرمہ پہنا ہوا ہو وہ معصوم ہے۔ کیا ہے؟ عقیدہ یہ رکھو ساری کائنات غلطی کرتی ہے اور اگر غلطی نہیں کی ہے تو آمنہ کے لال نے نہیں کی ہے **ماینطق عن الھوی ان ھوالا وحی یوحی** ایک ہی ہے کہ

گفتہ او گفتہ اللہ بود

اس کی بات اس کی نہیں ہے عرش والے کی بات ہے۔ وہ بولتا تب ہے جب عرش والا بولنے کا حکم دیتا ہے باقی کسی کے لئے یہ عصمت آسمان سے نازل نہیں ہوئی ہے۔ صحابہ کرامؓ نے اپنی زندگیوں میں اس بات کو ثابت کیا کوئی بڑا نہیں حضرت فاروق اعظمؓ سے بڑا کون ہوگا؟ فاروق جن کے بارے زینبؓ فرماتی ہیں **ان القرن ینزل فی بیو تنا ولکن ینزل علی را ی عمر**

قرآن اترتا ہمارے گھر کے صحن میں ہے لیکن اترتا عمرؓ کی رائے کے مطابق ہے وہ عمرؓ اپنے دور حدیث میں حکم صادر کرتا ہے کہا آج کے بعد کوئی شخص حج تمتع کی نیت سے احرام نہ باندھے حج تین قسم کا ہے حج مفرد حج قرآن' حج تمتع' حج تمتع اس کو کہتے ہیں کہ آدمی پہلے عمرے کا احرام باندھے پھر کعبے کا طواف کر کے صفا و مروہ کی سعی کر کے حلال ہو جائے پھر آٹھویں ذوالحج کو نئے سرے سے حج کا احرام باندھے ایک سفر میں دو فائدے عمرہ بھی کر لیا اور حج بھی۔ حضرت فاروق اعظمؓ نے اپنے دور میں یہ اعلان کر دیا کہ کوئی شخص حج عمرے کا اکٹھا احرام نہ باندھے حج تمتع' یا صرف عمرے کے لئے جائے' یا صرف حج کے لئے' مصلحت کیا تھی؟ مصلحت یہ تھی کہ سارا سال کعبہ آباد رہے ایسا نہ ہو کہ لوگ حج کے دنوں میں عمرہ بھی کر لیں اور حج بھی کریں اور باقی دنوں میں کعبہ میں نہ آئیں۔ اعلان کیا۔ مسئلہ سن لو۔ آرڈیننس جاری ہوا اور کس کا؟ فاروق اعظم کا رضی اللہ عنہ۔ جس کی ہیبت کا عالم یہ تھا کہ بچے اس کا نام سن کر اپنی ماؤں کی گودوں میں بیٹھ جاتے تھے اور بچوں کی کیا بات ہے خود ناطق وحی نے کہا اس کی ہیبت کا عالم یہ ہے کہ جس راستے سے گزر جاتا ہے شیطان اس راستے سے گزرنا

چھوڑ دیتا ہے وہ صاحب جلال خلیفہ' سلطان' حاکم' امیر حکم صادر کرتا ہے کوئی شخص حج تمتع کی نیت سے احرام نہ باندھے حج کا موسم آیا سب سے پہلے فاروقؓ کے حکم کی جس نے مخالفت کی وہ ان کا اپنا بیٹا عبداللہ تھا۔ اپنا بیٹا عبداللہ۔ یہ ہے اہل حدیث کا مسلک سن لو سب سے پہلے کس نے مخالفت کی؟ اپنے بیٹے عبداللہ نے سی آئی ڈی کے لوگ وہاں بھی تھے ڈائری لکھی اور ایک نے پوچھا عبداللہ ابو ک یمنع من التمتع تیرا باپ حج تمع سے روکتا ہے اور تو باآواز بلند حج تمتع کا احرام باندھتا ہے؟ اپنے باپ کی مخالفت کرتا ہے؟ ہائے ہائے عقیدہ سن لو آج خود ساختہ بزرگوں کو لے کے آجاتے ہو۔ کہتے ہو دیکھو جی اتنے بڑے آدمی نے غلط کہا ہے؟ نبی کا فرمان سنو اللہ نے ساری کائینات کو غلطی کرنے والا بنایا اور اپنے نبی کو غلطی سے پاک بنایا نبی کی شان تو یہ ہے کہ ساری کائینات غلطی کرے اور نبی غلطی نہ کرے اگر لوگ بھی غلطی نہ کریں اور نبی بھی غلطی نہ کرے تو اعتراض کیا ہے؟ کہنے لگے دیکھو جی کل کا لڑکا ہے اور اماموں پہ اعتراض کرتا ہے جھوٹ کہتے ہو لوگوں کو دھوکا دیتے ہو۔ کسی امام پہ اعتراض نہیں محمدؐ کی بات کو اونچا رکھنے کی بات ہے مقابلہ ہمارا اور امام کا نہیں ہے مقابلہ نبی کی بات کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم کہا۔

ابو ک یمنع

تیرا باپ روکتا ہے اور تو حج تمتع کا باآواز بلند احرام باندھتا ہے کیا جواب دیا؟ اللہ تیری کروڑوں رحمتیں ہوں عبداللہ کی قبر پہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیاجواب دیا؟ فرمایا۔

ان الشریعتہ نزلت علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وما نزلت علی ابی

سن لو میرا باپ کون ہوتا ہے روکنے والا نبی نے اجازت دی ہے اور شریعت نبی پاکؐ پہ نازل ہوئی میرے باپ پہ نازل نہیں ہوئی جاؤ میرے باپ کو جا کے کہہ دو کہ میں نبی کے مقابلے میں اپنے باپ کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں یہ تھا ایمان فاروقؓ کو بات پہنچی کہ تیرے بیٹے نے تیری مخالفت کی۔ کہا میرے بیٹے نے؟

پوچھا کیا کہا تھا؟ کہا اس نے کہا تھا۔

ان الشریعتہ نزلت علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وما نزلت علی ابی

تھے اپنے ماتھے کو زمین پہ رکھا۔ اللہ تیرا شکر ہے تو نے وہ بیٹا عطا کیا جو محمدؐ کی سنت پہ مجھے ٹوکنے کی جرات رکھتا ہے۔

تم نے وہ شریعتیں بنائیں جو شریعت رب نے نہیں اتاری سمجھ لو بات کہ اس آیت کریمہ کا معنی کیا ہے **"لا ترفعوا صواتکم فوق صوت النبی"** اور یہی آیت اہل حدیث کے مسلک کا ماٹو ہے اور اس کی نشانی ہے کہ دنیا والو ساری دنیا کی بات نیچی صرف مدینے والے کی بات اونچی نبی کی آواز سے کسی کی آواز بلند نہیں ہو سکتی۔ اور اگر ہو گی پھر کونسا پارہ ہے حافظ صاحب چھبیسواں پارہ سورہ الحجرات قرآن کہتا ہے **"ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون"** اگر کسی نے میرے نبی کی بات پہ کسی دوسرے کی بات کو اونچا کیا تو اس کا ایک عمل بھی باقی نہیں رہے گا اللہ ہمیں زندگی بھر نبی کی بات کو ہمیشہ اونچا رکھنے کی توفیق دے۔ آمین اور عقیدہ پختہ کر لو اور انشاء اللہ یہ عقیدہ پختہ ہو گا تو گناہوں کے باوجود جنت مل جائے گی سارے کہو انشاء اللہ۔ پچھلی رات کا پچھلا پہر شروع ہونے والا ہے اور آج کی رات شائد وہ رات ہو جس کے بارے میں عرش والے نے کہا۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر

اللہ تو اپنی توحید کے بارے میں ہمارے عقیدے کو پختہ فرما آمین اور اپنے نبی کی بات کو اونچا رکھنے کے بارے میں ہمارے عقیدے کو پختہ فرمائیے آمین۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

دارالاصلاح السلفیہ کی منفرد پیش کش

اسلامی، ڈائری جیبی سائز جس میں محرم تا ذوالحجہ اسلامی سال سے ابتداء اور ساتھ انگریزی، بکرمی تاریخیں موجود ہوں گی۔ اشتہارات کی بکنگ کے لئے فوری رابطہ فرمائیں۔ وقت کم ہے۔ احباب جلد توجہ فرمائیں۔ (حافظ عبدالرحمٰن نعیم دارالاصلاح السلفیہ سکندر سٹریٹ باغبانپورہ لاہور ۹ ۔ فون۔ ۳۳۲۰۴۰)